بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عسیٰ اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ
روزنامہ
الفضل
زیر نظام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق
فون ۴۴۹
جلد ۳۶/۷۱ | منگل ۲۵ ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ، ۱۴ تبوک ۱۳۶۱ ہش، ۱۴ ستمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۰۶

اخبار احمدیہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۱۳ تبوک ستمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کمزوری مزید بڑھ جانے کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔
احباب کرام التزام اور خاص توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کے بابرکت شعائر اللہ وجود پر اپنی رحمتیں نازل کرے اپنے افضال کا مورد بنائے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا تین روزہ دورہ سویڈن

مقامی اخبارات میں حضور کی آمد کی تفصیلی خبریں اور دین اسلام کا تفصیلی تذکرہ

احباب جماعت کی ملاقاتیں۔ مجلس شوریٰ کے اجلاسات۔ حضور ایدہ اللہ کی اہم دینی و تبلیغی ہدایات

سویڈن کے مبلغ انچارج مکرم حامد کریم محمود صاحب کی وکالت تبشیر تحریک جدید کو مرسلہ رپورٹ

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مع افراد قافلہ مورخہ ۸ اگست ۱۹۸۲ء تا ۱۰ اگست ۱۹۸۲ء تک اپنے بابرکت دورہ خلافت کا پہلا دورہ سویڈن فرمایا۔ حضور کے اس دورے کی کسی قدر تفاصیل پیش ہیں۔ حضور ایدہ اللہ مورخہ ۸ اگست شام ۶½ بجے مسجد ناصر گاتھن برگ تشریف لائے۔ سویڈن اور ناروے کے بارڈر حضور کا استقبال کرنے کا شرف خاکسار کے علاوہ مکرم مرزا مسعود احمد صاحب (ابن مکرم مرزا عبد السمیع صاحب) مکرم نصیر الحق صاحب (ابن مکرم مولانا ابو المنیر نور الحق صاحب) اور مکرم مبشر سعید صاحب (ابن مکرم ماسٹر ضیاء الدین صاحب مرحوم) کو حاصل ہوا۔ حضور نے تمام مذکورہ دوستوں کو شرف مصافحہ و معانقہ بخشا۔ اور پھر سویڈن کا سفر شروع فرمایا۔

شام ۶½ بجے حضور ایدہ اللہ مع افراد قافلہ مسجد ناصر میں تشریف لائے۔ جہاں برادرم مکرم میر عبد القدیر صاحب نائب مبلغ سویڈن نے احباب کے ہمراہ حضور کا استقبال کیا۔ حضور نے تمام موجودہ افراد جماعت سے تعارف حاصل کیا اس موقعہ پر ہمارے یوگوسلاوین بھائی مکرم شعیب موسیٰ صاحب، مکرم صواد موسیٰ صاحب اور ان کے بچے بھی حاضر تھے اور حضور کی شفقت سے خوب محظوظ ہوتے رہے۔

شام کی چائے تمام مہمانوں کی خدمت میں پیش کی گئی۔ بعدہٗ حضور مسجد کے باہر کھلے لان میں تشریف لے آئے اور احباب کے ساتھ خوب گھل مل کر ان کے حالات دریافت فرماتے رہے۔ رات دس بجے کے قریب حضور نے نماز مغرب و عشاء باجماعت ادا فرمائیں۔

نماز پڑھانے سے قبل حضور نے احباب کی توجہ اس اہم امر کی طرف مبذول کروائی کہ دیکھا گیا ہے کہ امام جب مسافر ہو تو اس نے نماز قصر کرنی ہوتی ہے وہ جب دو رکعات پڑھ کر سلام پھیرتا ہے تو ابھی سلام سے پوری طرح فارغ نہیں ہوتا کہ مقتدی (مقیم) فوراً کھڑے ہو کر نماز شروع کر دیتے ہیں حالانکہ جب تک امام پوری طرح سلام پھیر کر فارغ نہیں ہو جاتا مقتدیوں کو انتظار کرنا چاہیئے۔ اور امام کے سلام مکمل کرنے پر کھڑے ہونا چاہیئے۔ نمازوں سے فارغ ہو کر حضور مسجد میں ہی تشریف فرما رہے اور علم و عرفان کی مجلس ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ جس میں دوستوں کے مختلف سوالات کے حضور نے جواب ارشاد فرمائے۔ بعدہٗ تمام مہمانوں نے مسجد کے ہال میں کھانا تناول کیا

۹ تاریخ کو حضور نے نماز فجر باجماعت مسجد میں تشریف لا کر ادا فرمائی سوا نو بجے حضور دفتر میں تشریف لے آئے اور خاکسار اور برادرم میر عبد القدیر صاحب سے مختلف امور کے متعلق استفسار فرمایا۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب سیکرٹری احمدیہ جوبلی فنڈ و صدر مجلس انصار اللہ نے مشن کے حسابات کو چیک کیا اور اس سلسلہ میں ہدایات دیں۔

پریس کانفرنس

آج چونکہ گیارہ بجے صبح پریس کانفرنس رکھی ہوئی تھی اس لئے احمدی احباب بھی کثرت سے مسجد پہنچنا شروع ہو گئے تھے اور آ کر حضور کی صحبت سے مستفید ہوتے رہے۔

پورے گیارہ بجے گاتھن برگ کی سب سے بڑی اخبار "گاتھن برگ پوسٹن" اور "آرتبیت" کے فوٹو گرافر اور انٹرویو لینے والے مسجد میں آ گئے۔ قریباً ½ ۱ گھنٹہ تک یہ پریس کانفرنس جاری رہی اور حضور نے بڑی وضاحت سے جماعت کے متعلق ان کو تعارف کروایا اور ان کے ہر قسم کے سوالات کا جواب دیا۔ بعد میں حضور نے دونوں اخباروں کے نمائندگان سے سویڈن کے حالات دریافت فرمائے۔

اگلے دن ۱۰ اگست کی اخبارات میں حضور کے انٹرویو کی خبریں مع حضور کے فوٹو کے شائع ہوئیں اور بڑے اچھے طریق پر جماعت کا تعارف شائع ہوا گاتھن برگ پوسٹن کی روزانہ اشاعت ۳ لاکھ سے زائد ہے۔

پریس کانفرنس سے فارغ ہونے کے بعد حضور نے احباب میں تشریف لا کر ان کے حالات دریافت فرمائے۔ بعدہٗ دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ ½ ۱ بجے حضور نے نماز ظہر باجماعت ادا فرمائی۔ بعد میں حضور نے کچھ آرام فرمایا۔ اس دوران مکرم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے خدام الاحمدیہ کی تنظیم کے بارے میں مکرم نصیر الحق صاحب قائد مجلس سویڈن کو بعض ہدایات دیں اور خدام الاحمدیہ کے حسابات کی پڑتال کی۔ اور مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے خاکسار سے مشن کے تمام حسابات کا تفصیل سے جائزہ لیا۔ اور ضروری ہدایات سے نوازا۔

پانچ بجے حضور نے عصر کی نماز پڑھائی۔ اس کے بعد حضور مسجد میں تشریف فرما رہے

(باقی صفحہ پر)

۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم ناصر احمد صاحب شمس مبلغ ہالینڈ کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد مورخہ ۸ اگست ۱۹۸۲ء بروز اتوار دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچی کا نام امۃ النور تجویز فرمایا ہے۔

نومولود مکرم میاں محمد سعید صاحب ولد مکرم بابو محمد عالم صاحب مرحوم ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر کی پوتی اور مکرم الحاج صوبیدار غلام رسول صاحب مرحوم دارالصدر ربوہ کی نواسی ہے۔

احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیک صالحہ اور خادم دین بنائے آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

میری بہو عزیزہ بشریٰ منیر اہلیہ عزیزم منیر احمد صاحب ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول جورومیرالیون مختصر علالت کے بعد ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو بوقت شام کینما ہسپتال میں وفات پا گئیں۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

جنازہ انشاء اللہ تعالیٰ ۱۱ ستمبر کو وہاں سے روانہ ہوگا۔ عزیزہ برادرم چوہدری علیم الدین صاحب اسلام آباد کی بیٹی تھیں۔ انکی شادی گزشتہ سال دسمبر میں ہوئی تھی

احباب دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمادے اور ہم سب لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمادے آمین۔

(چوہدری محمد صدیق صاحب انچارج خلافت لائبریری)

احمدی احباب بخیریت ہیں

دبوہ ۱۴ ستمبر۔ کل رات سپین میں ایک طیارے کے حادثہ کی جو خبر آئی ہے اس کے بارے میں لندن اور سپین سے رابطہ کیا جانے پر پتہ چلا ہے کہ تمام احمدی احباب بخیر و عافیت ہیں۔ الحمد للہ۔

گذشتہ رات ریڈیو پر یہ خبر سننے کے فوراً بعد مرکز سلسلہ سے بذریعہ ٹیلی فون لندن اور سپین سے رابطہ کیا گیا۔ اس سلسلے میں جب سپین سے رابطہ کیا گیا تو یہ اطمینان بخش خبر موصول ہوئی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام احمدی بخیریت ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ | پبلشر: مسعود احمد | پرنٹر: سید عبد الحی | مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ | مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ | قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

ذیقعدہ ۱۴۰۲ھ

تبوک ۱۳۶۱ ہش

خطرناک اور دلوں کو کپکپا دینے والی بات

اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے ماموروں اور فرستادوں کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ دنیا بھر کے رائج الوقت معیاروں اور تسلیم شدہ اصولوں میں سے جو غلط ہوں اور اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں تبدیل کئے جانے کے لائق ہوں ان کو یک قلم بدل کر نئے اور حقیقی معیار قائم کئے جائیں۔

اس کی ایک مثال آپ عنوانِ بالا پڑھ کر لگا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ایک پیارے بندے سیدنا حضرت اقدس ... ایک ایسی بات بیان کرتے ہیں جو خطرناک اور دلوں کو کپکپا دینے والی بات ہے۔ آج کی دنیا کے تسلیم شدہ معیاروں اور رائج الوقت اصولوں کی روشنی میں ایسی بات کیا ہو سکتی ہے؟ یہی کہ کوئی ڈاکہ کوئی قتل، زلزلہ، ملکوں میں جنگوں کی تباہ کاری یا پھر ایٹم بم کا خطرہ موجودہ دور کے معاشی مسائل کے حوالے سے افراطِ زر کا انتہائی حد کو پہنچ جانا، بے روزگاری کساد بازاری کا ناقابلِ گمان حد تک ترقی کر جانا، یا پھر قحط، آتش فشاں کا پھوٹ پڑنا، کسی ناقابلِ علاج بیماری یا وبا کا پھوٹ پڑنا ــــ یا دلوں کو ڈرانے والی باتوں میں آج کل دہشت گردی، گھناؤنے اخلاقی جرائم وغیرہ باتیں شامل ہیں۔

موجودہ دنیا کے رائج الوقت معیاروں اور تسلیم شدہ اصولوں کے مطابق خطرناک باتوں میں یہی چیزیں شامل ہیں۔ مگر سیدنا حضرت اقدس ان مادی باتوں میں سے کسی کی طرف توجہ بھی نہیں فرماتے۔ حضور اقدس .... کی نظر سطح پر نہیں ٹھہرتی بلکہ پاتال کی گہرائی تک اتر جاتی ہے۔ اور زمانے کا حکم و عدل بن کر حضور یہ سمجھتے ہیں اور سمجھاتے ہیں کہ دلوں کو لرزا دینے والی باتیں وہ نہیں ہوا کرتیں جو اس زمانے کی عارضی اور مادی زندگی پر اثر انداز ہوں بلکہ دلوں کو کپکپا دینے والی بات وہ ہوتی ہے جو کروڑوں اربوں سالوں کی آخرت کی زندگی کو متاثر کرے۔ کسی مادی آفت کا آنا کیا حیثیت رکھتا ہے جبکہ اس کا مداوا چند ماہ یا چند سال میں ہو جائے۔ چیز تو وہی قیمت رکھتی ہے جس کا اثر لاکھوں کروڑوں سال تک چلے اور جس کے ساتھ بے وقعت کمزور اور حقیر انسان نہیں بلکہ ارض و سما کے خالق و مالک رب حقیقی کی رضا وابستہ ہو۔

حضرت اقدس یہی نکتہ ذہن نشین کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے۔ کیونکہ یہ مرتبہ دعا کا اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے۔ جب تک انسان پورے طور پر خفیف ہو کر اللہ تعالیٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اس سے نہ مانگے۔ سچ سمجھو کہ حقیقی طور پر وہ سچا مسلمان اور سچا مومن کہلانے کا مستحق نہیں ..... جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا غیر اللہ سے سوال کرتا ہے اور ادھر بھی جھکتا ہے۔ وہ یاد رکھے کہ بڑا ہی بدقسمت اور محروم ہے کہ اس پر وہ وقت آجانے والا ہے کہ وہ زبانی اور نمائشی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھک سکے۔ ترکِ نماز کی عادت اور کسل کی ایک وجہ یہ بھی ہے کیونکہ جب انسان غیر اللہ کی طرف جھکتا ہے تو روح اور دل کی طاقتیں اس درخت کی طرح (جس کی شاخیں ابتداءً ایک طرف کر دی جائیں۔ اور اس طرف جھک کر پرورش پالیں) ادھر ہی جھکتی ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک سختی اور تشدد اس کے دل میں پیدا ہو کر اسے منجمد اور پتھر بنا دیتا ہے۔ جیسے وہ شاخیں پھر دوسری طرف مڑ نہیں سکتیں۔ اسی طرح دل اور روح دن بدن خدا تعالیٰ سے دور ہوتی جاتی ہے۔ پس یہ بڑی خطرناک اور دل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۴۴)

اللہ تعالیٰ کے ہزاروں ہزار سلام رحمتیں برکتیں اور فضل ہوں اپنے اس محبوب وجود پر جس نے مادیت میں گردن گردن تک دھنسی ہوئی دنیا کو حقیقت کا یہ انمول موتی دکھایا

ایمان میں نئی زندگی پیدا کرنے والے واقعات

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ سیرۃ کی جھلکیاں

اللہ کا نام بلند کرنے کی بے اختیارانہ تڑپ

سخت خطرے کی حالت میں اپنی اور اصحاب کی جانوں کی بھی پرواہ نہ کی

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے پیادہ فوج کے پچاس آدمیوں پر جنگ اُحد کے دن حضرت عبد اللہ بن جبیر کو مقرر کیا اور فرمایا کہ اگر تم یہ بھی دیکھ لو کہ ہمیں جانور کھا رہے ہیں تب بھی اپنی جگہ سے نہ ہلنا جب تک کہ میں تم کو نہ کہلا بھیجوں اور اگر تم یہ معلوم کر لو کہ ہم نے دشمن کو شکست دے دی ہے اور ان کو مسل کر رکھ دیا ہے تب بھی جب تک تمہیں کہلا کر نہ بھیجا جائے اپنی جگہ نہ چھوڑنا اس کے بعد جنگ شروع ہوئی اور چند ہی گھنٹوں میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے مسلمانوں نے کافروں کو شکست دے دی۔ درّے پر کھڑے ہوئے لوگوں نے دیکھا کہ مسلمانوں کی عورتیں مالِ غنیمت سمیٹنے میں مصروف ہیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنے سردار عبد اللہ بن جبیر سے کہا کہ یہ مالِ غنیمت حاصل کرنے کا وقت ہے۔ ہمارے ساتھی غالب آگئے ہیں۔ اب دیر نہ کرنی چاہیئے۔ حضرت عبد اللہ بن جبیر نے فرمایا۔ کیا تم نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بھول گئے کہ کسی بھی صورت میں اس درّے کو خالی نہیں چھوڑنا۔ مگر ان کے ساتھیوں نے بات نہ مانی اور درّہ خالی چھوڑ کر چلے گئے۔ اتنے میں دشمن نے درّہ خالی پا کر عقب سے حملہ کر دیا۔ اس اچانک حملے سے مسلمانوں کے پاؤں اکھڑ گئے۔ اور چند لمحوں میں فاتح قوم مفتوح معلوم ہونے لگی۔ کئی صحابہؓ اس مشکل کے وقت میں شہید ہوئے۔ اس روز ستر صحابہؓ نے شہادت کا مرتبہ حاصل کیا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے گرد صرف بارہ آدمی رہ گئے۔ دشمن نے خیال کیا کہ آنحضرتؐ نعوذ باللہ شہید ہو گئے۔ اس کے باوجود آخری فیصلہ کن حملہ کرنے کی جرأت کفار میں نہ تھی۔ تاہم جب لشکر پراگندہ ہو گیا اور صرف چند آدمی باقی تھے۔ اور اگر کفار ایک بھرپور حملہ کرنے کی جرأت کرتے تو شاید باقی کوئی بھی نہ بچتا۔

ایسے عالم میں لشکر کفار کے سردار ابوسفیان نے جاتے جاتے نعرۂ فتح لگایا اور پہلے کہا کہ ہم نے محمدؐ کو مار دیا۔ صحابہؓ جواب دینے والے تھے کہ آنحضرتؐ نے انہیں خاموش کروا دیا۔ ابوسفیان نے تین بار یہ جملہ دہرایا۔ مگر وقت کی نزاکت کے پیشِ نظر آنحضرتؐ خاموش رہے۔ تب اس نے کہا ہم نے ابوبکرؓ کو بھی مار دیا۔ اس پر بھی حضورؐ نے صحابہؓ کو خاموش رہنے کی ہدایت کی۔ اس پر وہ بولا ہم نے عمرؓ بن الخطاب کو بھی مار دیا۔ آنحضورؐ نے اس مرحلہ پر بھی صحابہؓ کو بولنے کی اجازت نہ دی۔ حضورؐ کی خاموشی کا مقصد یہ تھا کہ اگر دشمن کو پتہ چل گیا کہ یہ لوگ زندہ ہیں تو یہ دوبارہ حملہ کریں گے جو سخت مہلک ہو سکتا ہے۔

ابوسفیان اس ساری گفتگو کے بعد یہ خیال کر کے کہ یہ سب لوگ جن کا اس نے نام لیا ہے مر چکے ہیں خوشی میں دیوانہ ہو گیا اور اس نے آخری نعرہ لگایا۔

"اے ہبل تیرا درجہ بلند ہو۔"

ہبل کفار کا سب سے بڑا بت تھا جب اس کے نام کا نعرہ بلند ہوا تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی غیرت دینی یوں بھڑکی کہ سب خطرات اور خوف بھول گئی۔ آپؐ بھول گئے کہ آپؐ کی اپنی جان سخت خطرے میں ہے۔ آپؐ نے فراموش کر دیا کہ آپؐ کے درجن بھر انتہائی قیمتی احباب کا وجود بھی سخت خطرے میں ہے۔ آپؐ نے ہر چیز سے بے پرواہ ہو کر بے اختیار ہو کر صحابہؓ کو کہا جواب دو جواب کیوں نہیں دیتے۔ صحابہؓ نے کہا کیا جواب دیں۔ فرمایا جواب دو۔

خدا تعالیٰ ہی سب سے بلند رتبہ اور سب سے زیادہ شان والا ہے

سچ ہے! اللہ کی ذات ہی اس قابل ہے کہ سب خوف اور خطرات بھول کر اس ذاتِ باری کا نام ہر جگہ بلند کیا جائے ــــ اللہم ہم سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین

م کہ حقیقی ڈر اس بات میں ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو فراموش کر کے کسی انسان کو خدائی صفات کا حامل سمجھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ برطانیہ کی تعلیمی و تربیتی مساعی

مکرم چوہدری رشید احمد صاحب
سیکرٹری تعلیم و تربیت یوکے

کفر و الحاد کے سمندر میں مسجد فضل لندن دین و ایمان۔ امن و سلامتی۔ روحانیت اور تقویٰ کا ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے۔ جہاں سے قرآن کریم اور خدا کے محبوب و مقبول نبی سرورِ انبیاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات کی اشاعت اور تلقین کا کام جماعت احمدیہ انجام دے رہی ہے۔ ان مساعی کا ایک مختصر سا جائزہ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب نے پیش کیا ہے۔ قارئین سے دعا کی درخواست ہے

(خاکسار شیخ مبارک احمد امام مسجد لندن)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے امتِ مسلمہ کے قیام کی غرض ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔

کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر و تؤمنون باللہ ولو اٰمن اھل الکتاب لکان خیرا لھم منھم المؤمنون واکثرھم الفاسقون۔

(آل عمران آیت ۱۱۱)

یعنی تم بہترین امت ہو جو انسانوں کے فائدہ کے لیے پیدا کیے گئے ہو تمہارا کام ہے کہ تم لوگوں کو نیکیوں کی تلقین کرو اور بدیوں سے روکو اور اللہ تعالیٰ پر حقیقی ایمان تم سے ظاہر ہو اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لائیں تو ان کے لیے کیا ہی اچھا ہو ان میں سے ایمان بھی لاتے ہیں مگر اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔

ظاہر ہے کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض بھی یہی ہے (سیدنا حضرت اقدس.....) فرماتے ہیں:

"خدا اس جماعت کو ایک ایسی قوم بنانا چاہتا ہے جس کے نمونہ سے لوگوں کو خدا یاد آوے اور جو تقویٰ اور طہارت کے اوّل درجہ پر قائم ہوں اور جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا ہو۔"

(تذکرۃ الشہادتین)

اس معیار کو قائم کرنا اور جماعت احمدیہ کے افراد کی کما حقہ تربیت کرنا ایک بہت بڑا مرحلہ ہے خاص طور پر ایسے ممالک میں جہاں خیالات میں مذہب سے دوری اور دہریت کی طرف میلان ہو تہذیب و تمدن میں جنسی اختلاط اور عریانی پائی جاتی ہو اور ہر طرف بے حیائی اور بے راہروی زور شور پر ہو۔ یہ کام انتہائی کٹھن ہے۔ دجالیت آج اپنا جال چوطرفہ طور پر پھیلا چکی ہے اقتصادی، تمدنی، علمی اور سیاسی میدانوں میں ہر جگہ اس کا تسلط ہے ان حالات میں ہم پر فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم عوام الناس کو بے راہروی اور اخلاقی و روحانی انحطاط سے بچا کر ان کو اسلامی اقدار سے روشناس کرائیں۔ اس مہم کو سر کرنے کے لیے ایک لمبی اور مستقل جدوجہد کی ضرورت ہے اور اس کے لیے ہمیں کئی ایک ذرائع استعمال کرنے ہوں گے پھر ہماری نئی پود ہے جو اس زہریلی اور مسموم فضا میں پروان چڑھ رہی ہے۔ مسلم ممالک میں تو ایک حد تک بچہ سوسائٹی اور ماحول سے بھی اچھی باتیں سیکھ لیتا ہے اور والدین کی غفلت کے نتائج اتنے بھیانک نہیں نکلتے مگر ایک زہریلی اور مادہ پرست سوسائٹی میں جہاں اخلاقی اقدار کا فقدان ہو اور بے دینی کا سیلاب اوڑتا چلا آتا ہو۔ بچوں کو صحیح اسلامی تعلیم سے روشناس کرانا ان کے اذہان و قلوب میں اسلامی عقائد جاگزین کرانا اور انہیں اسلامی طرز زندگی اختیار کرنے کی ترغیب دینا ایک مجاہدہ سے کم نہیں۔

خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ جماعت احمدیہ برطانیہ منظم طور پر یہ کام مختلف طریق پر سرانجام دینے کی کوشش کر رہی ہے خاص طور پر گزشتہ تین سالوں میں تو اس طرف بہت توجہ دی گئی جس کے نتیجہ میں خاطر خواہ خوشگوار تبدیلی پیدا ہو رہی ہے الحمد للہ۔

ذیل میں چند ایک امور اور ذرائع جو اس سلسلہ میں ہمارے لیے بہت مفید ثابت ہوئے افادۂ عام کے لیے درج کیے جاتے ہیں۔

۱۔ دورہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ

سب سے اوّل ہم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے انتہائی ممنون ہیں۔ آپ نے گزشتہ چند سالوں میں گاہے بگاہے یہاں تشریف لا کر جماعت کو بیدار کیا اور ان کو انکی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ان کی اخلاقی اور روحانی بالیدگی کے لیے متعدد تقاریر اور روح پرور خطبات ارشاد فرمائے۔ نیز نمازوں کے بعد مجالس علم و عرفان میں بھی ارشاد و اصلاح کا سلسلہ جاری رہا۔ نجی ملاقاتوں اور مجالس میں تاریخ اسلام سے ایمان افروز واقعات نہایت دلنشین پیرایہ میں بیان فرما کر جماعت کو قرون اولیٰ کی رفعتوں کو حاصل کرنے، غیر قوموں کی بدعادتوں اور غیر اسلامی طور طریقوں سے بچنے نیز اپنی آئندہ نسل کی صحیح اسلامی نمونہ پر تربیت کرنے کے بہت سے گر بتائے اسی طرح آپ کے ساتھ ساتھ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا نے بھی مستورات اور بچوں کی کئی ایک مجالس میں ان کو قرآن کریم کا علم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ انہیں اردو زبان سیکھنے اور سیدنا حضرت اقدس.....) کی کتب پڑھنے کی تحریک فرمائی جس کا خاطر خواہ اثر ہوا۔ الحمد للہ۔

۲۔ مشن ہاؤسز کا قیام

انسانی زندگی دو پہلوؤں پر مشتمل ہے انفرادی اور اجتماعی۔ ایک اچھی سوسائٹی کے لیے ضروری ہے کہ ان دونوں پہلوؤں کا خیال رکھا جائے۔ اسلام جس معاشرے کی بنیاد رکھتا ہے اس میں انفرادی اور اجتماعی دونوں کو توازن کے ساتھ قائم رکھا گیا ہے۔ مثلاً اسلام انفرادی عبادت کی تلقین بھی کرتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ نماز باجماعت کو ضروری قرار دیتا ہے اسی طرح جمعہ کے دن ایک اجتماع کا حکم دیتا ہے ان احکام کی بجا آوری کے لیے ضروری ہے کہ جماعتوں میں مراکز قائم کیے جائیں۔ شروع شروع میں بعض احمدی احباب نے اپنے گھروں میں ایک کمرہ اس کام کے لیے بخوشی پیش کیا۔ تاکہ احباب وہاں جمع ہو کر نماز باجماعت ادا کر سکیں مگر اس انتظام میں کئی ایک دقتیں پیش آئیں۔ ایک تو یورپ کے مکانات بہت تنگ ہوتے ہیں اور جوں جوں جماعت ترقی کرتی چلی گئی ایک کمرہ میں یا ایک گھر میں سب احباب کا جمع ہونا مشکل ہو گیا۔ دوسرے گھر والوں کے لیے بھی فرنیچر وغیرہ ہٹا کر نماز کے لیے جگہ بنانا تکلیف کا موجب بنا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے بھی اپنے ۱۹۷۸ء کے دورہ میں ان حالات کو بھانپ کر جماعت کو مساجد اور مراکز کے قیام کی طرف توجہ دلائی چنانچہ حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں مکرم و محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ یوکے نے مختلف جماعتوں کا دورہ فرما کر احباب کو تلقین فرمائی اور اس مقصد کے لیے فنڈ کی فراہمی کا بندوبست کیا۔ جس کے نتیجہ میں ایک دو نہیں بلکہ پورے پانچ مراکز کا قیام تھوڑے سے عرصہ میں عمل میں آگیا۔ یعنی ساؤتھ آل برمنگھم۔ مانچسٹر ہڈرسفیلڈ اور بریڈفورڈ کی جماعتوں میں جائدادیں خرید کر جماعت کی ان اجتماعی ضروریات کو پورا کیا گیا۔ اس طرح جو فوائد ان اجتماعات سے حاصل ہوتے ہیں یہ جماعتیں ان سے سیراب ہو رہی ہیں۔ نمازیں پانچوں وقت ان مراکز میں باجماعت ادا کی جاتی ہیں۔ تبلیغی اور تربیتی جلسے منعقد کیے جاتے ہیں۔ بچوں کو قرآن کریم سکھانے اور دیگر اسلامی علوم سے آگاہ کرنے کے لیے کلاسیں جاری ہیں اس کے علاوہ دوستوں کی دیگر ضروریات کے لیے مثلاً آمین اور شادی بیاہ کے مواقع پر بھی ان مراکز کو استعمال میں لایا جاتا ہے اسی طرح اب ان میں لائبریریاں قائم کرنے کی طرف بھی توجہ ہو رہی ہے۔ ان جماعتوں میں جماعتی کاموں میں دلچسپی اور چندہ کی رفتار میں اضافہ کے علاوہ ایک فائدہ یہ بھی ہوا کہ کئی ایک ایسے احمدی احباب جن کا کسی کو علم تک نہ تھا۔ یکدم ظاہر ہو گئے اور اب ان کا جماعت کے ساتھ گہرا تعلق قائم ہو گیا ہے اب ان جماعتوں کی ترقی کی رفتار کو دیکھ کر کئی ایک دوسری جماعتیں بھی ایسے مراکز کے قیام کی کوشش کر رہی ہیں۔ ابھی حال ہی میں جلنگھم مسجد کے لیے عمارت خریدی گئی ہے۔ اسی طرح کرائڈن میں بھی مشن کا قیام اپنے آخری مراحل میں ہے اور ایسٹ لندن کے احباب بھی مناسب جگہ کی تلاش کے بعد اس کے حصول کے لیے فنڈ اکٹھا کرنے کی مہم میں لگے ہوئے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی توجہ اور دعاؤں کی برکت سے یہاں بھی مراکز کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ اس طرح مزید پانچ مراکز بفضلِ خدا قائم کرنے کی کوشش اور جدوجہد محترم شیخ صاحب کی راہنمائی میں کی جا رہی ہے۔ وباللہ التوفیق۔

۳۔ سنڈے سکول اور تعلیم القرآن کلاسیں

تربیت و اصلاح کا سب سے اہم ذریعہ قرآن کریم کے علم کا حصول ہے اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے برطانیہ میں جہاں جہاں مشن قائم ہیں اور جماعتیں بیدار ہیں سنڈے سکول کا اہتمام کیا گیا ہے جہاں بچے قرآن کریم ناظرہ پڑھتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ دیگر دینی علوم بھی حاصل کرتے ہیں۔ لنڈن میں یہ کلاسیں ہفتہ اور اتوار دو دن ہوتی ہیں ہفتہ کے دن ناصرات کے لیے اتوار کے دن اطفال کے لیے ان کلاسوں میں حاضری بعض دفعہ ۱۰۰ سے بھی تجاوز کر جاتی ہے کچھ عرصہ سے دونوں دن اردو کلاسوں کا بھی انتظام کیا گیا ہے تاکہ بچے اردو پڑھنا سیکھ کر سلسلہ کے لٹریچر کا خود مطالعہ کرنے کے قابل ہو سکیں۔ جماعت کے متعدد مخلص دوست باقاعدہ ہر دو دن ان کی تعلیم کے لیے وقت دے رہے ہیں

لندن سے باہر بھی کئی ایک جگہوں پر ایسی کلاسوں کا انتظام ہے۔ بنسلو میں تقریباً ۲۰ بچے ایسی کلاسوں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں جن کی عمریں ۴ سے ۱۸ سال تک ہیں۔ ساؤتھ آل مشن میں بچوں کی تعداد ۲۰، ۲۵ تک ہو جاتی ہے اور قرآن مجید کی تعلیم کے علاوہ حدیث اور دیگر مسائل کے متعلق بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی بچوں کو اسباق دیئے جاتے ہیں۔ اسی قسم کی کلاسیں مانچسٹر، ہیڈرسفیلڈ، بریڈفورڈ، جلنگھم اور گلاسگو میں بھی جاری ہیں۔ بعض جگہوں پر لجنہ اماء اللہ کی طرف سے احمدی گھرانوں میں بچوں کو ناظرہ القرآن اور قرآن مجید ناظرہ پڑھانے کا انتظام ہے جہاں احمدی بچوں کے علاوہ غیر احمدی بچے بھی شامل ہو کر فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

نوجوانوں اور بڑوں کے لیے تعلیم القرآن کلاسیں منعقد کی جاتی ہیں۔ لندن میں یہ کلاس ہر اتوار کو دو گھنٹہ کے لیے منعقد ہوتی ہے جہاں مختلف دینی موضوعات پر معلوماتی مقالہ جات پڑھے جاتے ہیں جس کے بعد سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ ان مجالس میں مخدوم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب اور مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ برطانیہ کئی ایک اہم موضوعات پر تقاریر فرما چکے ہیں۔ حال ہی میں محترم شیخ صاحب نے قرآن کریم کی سورتوں کے ناموں کی وجہ تسمیہ پر ایک مبسوط تقریر فرمائی:۔

۴: جنرل کونسل کا قیام

جماعت میں یگانگت یک جہتی اور باہمی مشورہ سے کام کرنے کی روح قائم کرنے کے لیے برطانیہ میں ایک جنرل کونسل کا قیام آج سے تین سال پہلے عمل میں لایا گیا۔ جس کا سالانہ اجلاس لندن میں منعقد ہوتا ہے اجلاس میں ہر جماعت کے تین نمائندے یعنی پریذیڈنٹ اور دو مختلف نمائندے شامل ہوتے ہیں۔ یہ ایک قسم کا مشاورتی اجلاس ہے جس میں مشورہ اور بحث کے بعد جماعتی ترقی کے متعلق فیصلے کیے جاتے ہیں۔ اس کونسل کے قیام کا ایک فائدہ تو یہ ہوا کہ جماعت کے تمام افراد میں دینی کاموں میں دلچسپی بڑھ گئی اور مختلف حلقوں سے کئی ایک مفید تجاویز جماعتی ترقی کے لیے موصول ہوئیں جن پر دوران اجلاس مشورہ کر کے فیصلے کیے گئے اور دوسرا فائدہ یہ ہوا کہ یہ نمائندے جب اپنی اپنی جماعتوں میں واپس گئے تو ان فیصلہ جات کو اپنی اپنی جگہ نافذ کرنے کی کوشش بھی کرتے گئے۔ مثال کے طور پر اس سال تعلیم و تربیت کے شعبہ میں مندرجہ ذیل تجاویز موصول ہوئیں۔

"کوشش کی جائے کہ انگلستان کی جماعتوں سے ہر سال کم از کم ایک نوجوان ضرور زندگی وقف کرنے کی توفیق پائے۔"

"ہر جماعت اس بات کا انتظام کرے کہ اس کا ہر رکن ہر سال کم از کم ایک قرآن کریم کی جلد خرید کر غیر مسلم دوستوں کو پڑھنے کے لیے دے۔"

"تمام عہدیداران جماعت اس بات کا خاص طور پر انتظام کریں کہ ان کی بیویاں اسلامی پردہ پر عمل کرنے والی ہوں تاکہ دیگر مستورات کے لیے نمونہ کا باعث ہوں۔"

"مرکزی سالانہ تربیتی کلاسوں کے کامیاب تجربہ کے بعد جہاں تک ممکن ہو ہر سال ترجیحی مراکز میں ۱۱ سال سے کم عمر کے طلبہ کے لیے بھی تربیتی کلاسوں کا انتظام کیا جائے۔"

جنرل کونسل کا اجلاس دو دن منعقد ہوتا ہے جس کے مختلف اجلاسوں میں مختلف موضوعات پر متعدد احباب اپنے اپنے نقطہ نگاہ سے وضاحت فرماتے ہیں۔ قرآن و حدیث نیز حضرت اقدس کے ارشادات کی روشنی میں روزمرہ کے مسائل کا حل تجویز کرتے ہیں پھر اس کے اختتام پر مکرم محترم جناب امیر صاحب اپنے خطاب میں جماعت کو دینی کاموں کی طرف رغبت، مسائل دینیہ کی وضاحت اور اہم تحریکوں میں حصہ لینے کی نصیحت فرماتے ہیں جو تربیتی نقطہ نگاہ سے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

۵: تربیتی اجتماعات

تمام ملک میں جہاں جہاں بڑی جماعتیں قائم ہیں دوران سال مختلف مواقع پر تربیتی جلسے منعقد کیے جاتے ہیں جن میں یہاں کے لوکل باشندوں اور دیگر غیر احمدی احباب کو بھی مدعو کیا جاتا ہے۔ گزشتہ سالوں میں ایسے سب سے بڑے اجتماع یوم پیشوایان مذاہب اور سیرۃ النبیؐ کے موقعوں پر تھے۔ ان کے علاوہ یوم خلافت یوم حضرت اقدس یوم مصلح موعود کے موقع پر بھی کئی ایک جماعتوں میں جلسوں کا انتظام کیا گیا۔ بعض جماعتوں نے اس موقع پر کمیونٹی سنٹر یا چرچ کے ہال کرایہ پر لے کر ایسی تقریبات کا انتظام کیا۔ ان جلسوں کے دوران حاضرین کی چائے سموسوں اور شیرینی سے تواضع بھی کی جاتی رہی۔

جماعتی جلسوں کے علاوہ ذیلی تنظیموں مثلاً لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے زیر اہتمام بھی تربیتی جلسوں کا انتظام کیا گیا۔ مجلس انصار اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ نے سالانہ اجتماعات کا انتظام بھی کیا جہاں تلاوت، نظم، مطالعہ کتب حضرت اقدس ....، دینی معلومات کے علاوہ مختلف جسمانی کھیلوں کے مقابلے بھی کروائے جاتے رہے اس طرح یہ اجتماعات جماعت کی علمی دینی، اخلاقی ترقی کا باعث بنے۔

۶: تربیتی کلاسز کا اہتمام:۔

احمدیت کی نئی نسل کو مغربی تہذیب کے بد اثرات سے بچانے کے لیے تربیتی کلاسز کا انتظام ضروری تھا۔ عام طور پر محسوس کیا گیا کہ سکول کی چھٹیوں کے دوران خاص طور پر بچے سارا دن ٹی وی سے چپکے رہتے ہیں اور ٹی وی کمپنیاں ان دنوں خصوصاً ایسے پروگرام مفت بھرمار کر دیتی ہیں تاکہ بچوں کا وقت گزر سکے مگر اخلاقی طور پر یہ پروگرام انتہائی مضر ہوتے ہیں لہٰذا فیصلہ کیا گیا ہے کہ انہی دنوں تربیتی کلاسوں کا اجراء کیا جائے تاکہ ایک طرف تو احمدی بچے اس قسم کے لغو اور بیہودہ پروگرام دیکھنے سے بچے رہیں اور دوسری طرف ان کو دینی علم سے مالا مال کیا جا سکے۔ چنانچہ گزشتہ تین سال سے کرسمس کی چھٹیوں میں دس دن کے لیے ایک مرکزی کلاس سارے برطانیہ کے بچوں کے لیے لندن مسجد میں منعقد ہوتی ہے جہاں رات دن یہ بچے قابل ترین اساتذہ و مبلغین کرام نیز محترم امام صاحب مسجد لندن کی نگرانی میں دینی علوم کے حصول میں مشغول رہتے ہیں۔

اسی طرح پرائمری کی چھٹیوں میں ایک مرکزی کلاس ناصرات کے لیے منعقد کی جاتی ہے۔ گزشتہ سال ان کلاسوں میں ۱۰۲ لڑکوں اور ۴۲ لڑکیوں نے شامل ہو کر فائدہ اٹھایا اور پاکیزہ ماحول میں رہ کر دینی علم حاصل کیا۔ اس سال ناصرات کی کلاس میں کل حاضری خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۷۱ ہو گئی ہے۔

ان کلاسوں کے دوران درس القرآن، حدیث تاریخ اسلام، تاریخ احمدیت، ارکان اسلام اور روزمرہ کے دینی مسائل پر اسباق دیئے گئے۔ اسلام کی دیگر ادیان پر برتری طلبہ کے ذہن نشین کرائی گئی اس کے علاوہ فرسٹ ایڈ، ٹیلیویژن، ریڈیو، اور ۷ جیسی ایجادات کے سلسلہ میں تکنیکی مفید معلومات بہم پہنچائی گئیں ان کے صحیح استعمال سے آگاہ کیا گیا اور بڑے نتائج سے خبردار کیا گیا۔ اسی طرح جلد سازی دانتوں کی حفاظت، کمپیوٹر وغیرہ پر بھی معلومات فراہم کی گئیں جس کے لیے ماہرین کی خدمات حاصل کی گئیں۔ لڑکیوں کے لیے سلائی کڑھائی اور خانہ داری کے اسباق بھی کورس میں شامل ہوتے ہیں۔ طلبہ کو ربوہ اور قادیان ہر دو مراکز کی سلائیڈز بھی دکھائی گئیں نیز ان کلاسوں کے دوران تبلیغ کا عملی سبق دینے کے لیے طلبہ کے مختلف گروپ بنا کر ان کو مختلف علاقوں میں لٹریچر کی تقسیم کے لیے بھیجا گیا اس طرح نہ صرف انہوں نے چند گھنٹوں میں کئی ہزار فولڈر تقسیم کیے بلکہ بعض جگہوں پر عیسائی حضرات سے مذہبی تبادلہ خیالات بھی کیا۔

اس ضمن میں طلبا کے چند تاثرات کا ذکر بے محل نہ ہوگا جنکا انہوں نے اس کلاس کے اختتام پر اپنے خطوط میں اظہار کیا ہے ایک لڑکے نے لکھا

"ابتدائی ایک دو روز کے بعد میں کلاس سے محظوظ ہونے لگ گیا اور اساتذہ اور ان کے اسباق کے نتیجہ میں اپنے اندر ایک روحانی کیفیت محسوس کرنے لگا۔ میں نے اسلام کی معقولیت اور حکمت کا مشاہدہ کیا اور اس طرح مجھے ایمان کا تحفظ نصیب ہوا۔ میں کلاس سے اس طور پر رخصت ہو رہا ہوں کہ میرا دل مطمئن ہے اور میرے ذہن پر ایک ناقابل یقین گہرا اثر ہے۔"

ایک دوسرے طالب علم نے لکھا:۔

"آج میں پورے اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ میرے دل میں ایک نئی روحانی طاقت ڈالی گئی ہے۔ میرا محبوب ترین مضمون قرآن پاک ہے جس سے میں بہت زیادہ پیار کرتا ہوں۔"

ایک طالب علم لکھتے ہیں۔

"میں جب کلاس میں آیا تو اسے محض ایک تفریح سمجھتا تھا۔ مذہب میرے نزدیک محض سخت قوانین کے مجموعے کا نام تھا مگر یہاں جب میں نے طلبا کی اتنی بڑی تعداد کو مذہب کے بارہ میں سنجیدہ پایا اور اساتذہ کے لیکچر سنے تو اسلام کی خوبیوں سے میں بہت متاثر ہوا اور مجھے اپنی رائے بدلنا پڑی۔"

ایک اور لکھتے ہیں۔

"تربیتی کلاس میں شرکت سے قبل مجھے نماز کے علاوہ قرآن کریم کی کوئی سورت زبانی یاد نہ تھی لیکن کلاس کا ایک خاص فائدہ مجھے یہ ہوا کہ میں نے کئی ایک سورتیں حفظ کر لی ہیں۔"

ایک بچے کی والدہ نے کہا۔ انگلستان جیسے بے دین معاشرہ میں جہاں اکثر دین اسلام کے احکام پر عمل کرنا ناممکن قرار دیا جاتا ہے اس قسم کی تربیتی کلاسز کا انعقاد یقیناً ایک نہایت شاندار کارنامہ ہے۔ اس کلاس میں بچوں کے اندر ایک نئی روشنی پھونک دی گئی ہے۔

پھر ان تربیتی کلاسز کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ ان میں احمدی طلبہ کو ان تحریکات کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے ان کے لیے گاہے بگاہے جاری فرمائی ہیں۔ مثلاً سورت بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کا حفظ کرنا۔ دیگر دعاؤں کا پروگرام، غلیل کا استعمال کرنا اور سائیکل سواری وغیرہ، حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے خطوط لکھنا اور ان کو اپنے تعلیمی نتائج سے آگاہ کرنا وغیرہ۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے بعض بچے اس بات میں باقاعدہ ہیں اور ہو بھی کیوں نہ انہوں نے خود حضور اقدس کی صحبت سے فائدہ اٹھایا اور بہت بہت پیار لیا۔ مثلاً حضور اقدس کے یہاں قیام کے دوران ایک مرتبہ خاکسار نے حضور سے درخواست کی کہ وہ احمدی بچوں کی غلیلوں کا معائنہ فرما دیں۔ حضور نے ازراہ شفقت و کمال مہربانی قبول فرماتے ہوئے مشن ہاؤس میں جمع شدہ ۲۰، ۲۵ بچوں کی غلیلیں باری باری اپنے ہاتھ میں پکڑ کر برکت بخشی اور ساتھ ساتھ ان کی ذہانت کو جانچنے کے لیے مختلف قسم کے سوالات پوچھے۔ اسی طرح انگلستان کے گزشتہ سالانہ اجلاس کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان تمام بچوں کو جنہوں نے دوران سال قرآن کریم ناظرہ ختم کیا تھا انعامات سے نوازا اور ہر ایک کو پیار فرمایا۔ اسی قسم کے پیار کا سلوک حضرت بیگم صاحبہ کی طرف سے بچیوں کو نصیب ہوا یہی وجہ ہے کہ برطانیہ کے احمدی بچے اپنے آقا کے آئندہ دورہ کا شدت سے انتظار کرتے ہیں تاکہ انہیں پھر ان فیوض سے بہرہ ور ہونے کا موقع میسر آ سکے۔

۷: امتحان کتب سیدنا حضرت اقدس.....

جماعت کی تربیت و اصلاح کے لیے ایک اہم ذریعہ مطالعہ کتب سیدنا حضرت اقدس.... ہے یہ کتب قرآن کی تفسیر و معانی سے بھری پڑی ہیں اس لیے ہمارا فرض ہے کہ نہ صرف خود ان کتب کا مطالعہ کریں بلکہ تمام احباب جماعت کو ان کے پڑھنے کی طرف گاہے بگاہے توجہ دلاتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیں۔ تاکہ ہمارے ایمان مضبوط سے مضبوط تر ہوتے چلے جائیں۔ ان کتب کے اندر ایسے روحانی خزائن ہیں کہ جن کا شمار کہیں ہیں اللہ تعالیٰ کی صفات اور اس کے جلووں کا ذکر ہے تو کہیں اس کو حاصل کرنے کے ذرائع بیان کئے گئے ہیں۔ کہیں مدح رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انتہائی شان میں جلوہ گر ہے تو کہیں آپ کی صداقت اور افضلیت پر دلائل جمع ہیں۔ کہیں قرآن کریم کی تفسیر اس طرح بیان فرمائی گئی ہے کہ جس کی نظیر دیگر کتب میں نہیں ملتی تو کہیں فرشتوں اور اخروی زندگی پر بحث کی گئی ہے اسی طرح کہیں اسلام کی دیگر ادیان پر برتری ثابت کی گئی ہے تو کہیں اس پر دشمنوں کے اعتراضات کا تسلی بخش جواب دیا گیا ہے۔ غرضیکہ ایمانیات کا کوئی پہلو ایسا نہیں جس کی تفصیل ان کتب میں نہ ملتی ہو۔

احباب جماعت کو ان دینی علوم سے آگاہ کرنے کے لیے ضروری تھا کہ ان کو سیدنا حضرت اقدس ..... کی کتب پڑھنے کی ترغیب دی جاتی اور کوئی ایسا انتظام کیا جاتا جس سے معلوم ہو سکے کہ کتنے افراد نے ایک مقررہ مدت میں کون کونسی کتاب کا مطالعہ کیا ہے۔ چنانچہ اسی غرض سے گزشتہ سال ایک سکیم تیار کی گئی اور ان کتب کے امتحان کا سلسلہ جاری کیا گیا۔ امتحان کا طریق یہ رکھا گیا کہ ایک سہ ماہی کے لیے ایک کتاب کے مطالعہ کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔ کوشش کی جاتی ہے کہ ایسی کتاب مقرر کی جائے جو انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں دستیاب ہو۔ کیونکہ ایک طرف تو یہاں ایک ایسا طبقہ ہے جو اردو زبان سے نابلد ہے خاص طور پر نوجوان پود جو اس ملک میں پروان چڑھ رہی ہے نہ ہی اردو لکھنا پڑھنا جانتے ہیں اور نہ ہی آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ پھر دیگر اقوام کے باشندے بھی ہیں جو احمدیت قبول کر چکے ہیں ان سب کے لیے انگریزی تراجم ہونا نہایت ضروری ہے۔

اور دوسری طرف جماعت کا ایک وافر حصہ ایسا ہے جو پاکستان یا ہندوستان سے آیا ہوا ہے وہ حضرت اقدس ..... کی اصل عبارت کو پڑھنا چاہتا ہے اور ترجمے میں وہ چاشنی محسوس نہیں کرتا جو اصل عبارت میں ہوتی ہے۔ اس لیے ان کے لیے اردو کتب کی فراہمی ضروری ہے۔

چنانچہ مناسب تعداد میں ایسی کتب کی فراہمی کے بعد اخبار احمدیہ میں جو سر احمدی کو مفت بھیجا جاتا ہے پرچہ سوالات شائع کر دیا جاتا ہے تاکہ احباب اپنے اپنے گھروں میں بیٹھ کر اپنے فارغ اوقات میں اس پرچے کو حل کر کے جوابات لندن مشن کے پتہ پر بھجوا دیں۔ جہاں ان کی جانچ پڑتال کے بعد نتیجہ مرتب کیا جاتا ہے اور اخبار احمدیہ کے ذریعہ ہی نتیجہ کا اعلان کیا جاتا ہے۔ کامیاب امیدواروں کو سندات جاری کی جاتی ہیں۔

اس سلسلہ میں پہلی کتاب "الوصیت" مقرر کی گئی تھی جس میں ۵۴ مرد و زن نے حصہ لیا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ۵۲ کامیاب ہوئے۔ دوسرا امتحان "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا لیا گیا اس میں کل ۹۵ احباب و مستورات نے حصہ لیا۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے سبھی کامیاب ہوئے اور سندات کے حقدار پائے۔ اب کتاب "ایک غلطی کا ازالہ" کے امتحان کا اعلان کر دیا گیا ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ سکیم بھی احباب میں بہت مقبول ہو رہی ہے اور اس کے اچھے نتائج نکل رہے ہیں اسی ضمن میں ایک بہن نے مکرم محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ کی خدمت میں تحریر فرمایا۔

خدا تعالیٰ آپ کا بہت بہت بھلا کرے کہ آپ نے کتب حضرت اقدس ..... کے امتحان کا سلسلہ جاری فرما کر خاص طور پر مجھ پر احسان فرمایا ہے۔ میرے پاس کافی فالتو وقت تھا جو میں یونہی ضائع کر دیتی تھی۔ اب میں یہی وقت کتاب کے مطالعہ اور اس کے جوابات کی تیاری میں صرف کرتی ہوں اس طرح نہ صرف میرے دینی علم میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ ہمارے گھر میں حضرت اقدس ..... کی تعلیم کا چرچا رہتا ہے۔"

ایک نوجوان طالب علم نے اپنا پرچہ جوابات بھجواتے ہوئے لکھا۔

"براہ کرم جلد اعلان فرما دیں کہ آئندہ کس کتاب کا امتحان ہوگا تاکہ میں ابھی سے اس کی تیاری شروع کر دوں۔"

ایک اور دوست نے فرمایا سیدنا حضرت اقدس ..... کی کتب تو پہلے بھی پڑھی ہوئی تھیں مگر امتحان کی تیاری کے لیے تو کتاب کو کم از کم تین مرتبہ پڑھتا ہوں تب جواب لکھ پاتا ہوں۔"

غرضیکہ اس مفید سلسلہ سے جماعت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بیداری پیدا ہو رہی ہے۔

۸: فراہمی کتب سلسلہ و تراجم

ان امتحانات کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری تھا کہ جماعت کو ضروری لٹریچر مطالعہ کے لیے مہیا کیا جاتا تاکہ ان کی روحانی تشنگی دور ہو۔ اس سلسلہ میں احباب جماعت کو گاہے بگاہے جرائد سلسلہ مثلاً الفضل، بدر اور دیگر رسائل کی خریداری کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔ اخبار احمدیہ بھی ہر ماہ تیار کر کے احباب جماعت تک پہنچایا جاتا رہا جس میں مرکز سے آمدہ مختلف تحریکات درج کی جاتی رہیں اس کے علاوہ انگریزی زبان میں چھپنے والے رسالہ مسلم ہیرلڈ میں بھی اکثر تعلیمی و تربیتی مضامین شائع کئے جاتے رہے۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ کوئی جماعت ایسی نہ ہو جہاں الفضل یا بدر نہ پہنچ رہے ہوں۔

اس کے ساتھ ساتھ مرکز ربوہ سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب بھی منگوا کر یہاں فروخت کرنے کا انتظام کیا گیا۔ حال ہی میں جب مکرم محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب جلسہ سالانہ میں شرکت کی غرض سے ربوہ تشریف لے گئے تھے تو انہوں نے احمدیہ بک ڈپو (جس کا افتتاح حضور رحمہ اللہ نے گزشتہ سال فرمایا) سے مبلغ پانچ ہزار روپے سے زائد کی کتب جماعت احمدیہ برطانیہ کے لیے خریدیں۔

مرکزی سلسلہ سے ایک مفید سلسلہ مطبوعات مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت پر بچوں کے لیے شروع کیا ہے جس کے تراجم کا محترم امام صاحب نے یہاں انتظام کیا اور اس وقت تک "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" "پیارے رسول کی پیاری باتیں" اور "بلال" کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ "پیارے مہدی کی پیاری باتیں" کا ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔ جو انشاء اللہ جلد شائع ہو جائے گا اور باقی کتب بھی تراجم کے مراحل میں ہیں۔

ان کے علاوہ خاص طور پر احمدی بچوں کے لیے ایک سلسلہ مطبوعات لندن مشن سے بھی شائع کیا گیا ہے جو بہت مقبول ثابت ہو رہا ہے اس سلسلہ میں اس وقت تک پانچ کتب شائع ہو چکی ہیں۔

۱۔ اسلام مائی ریلیجن۔
ISLAM MY RELIGION

۲۔ مسلم پریئر بک۔
MUSLIM PRAYER BOOK

۳۔ گولڈن ڈیڈز آف مسلمز
GOLDEN DEED OF MUSLIMS

۴۔ اے بک آف ریلیجس نالج
A BOOK OF RELIGIOUS KNOWLEDGE

۵۔ سٹوری آف جیسس
STORY OF JESUS

یوں تو گر لندن مشن کی مطبوعات کی فہرست دی جائے تو یہ مضمون بہت طویل ہو جائے گا مگر یہ حقیقت ہے کہ انگریزی تراجم و تصنیفات کا یہاں بہت اعلیٰ کام ہو رہا ہے اور اس تمام کام کا سہرا حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کے سر ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے رات دن اسی کام میں مصروف رہتے ہیں۔ چنانچہ لندن مشن کی طرف سے اس وقت تک مندرجہ ذیل کتب حضرت اقدس ..... کے انگریزی تراجم شائع ہو چکے ہیں

تذکرہ۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ مسیح ہندوستان میں۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ اسی طرح حال ہی میں لیکچر آف اسلام جلد اول و دوم بھی شائع کی گئیں۔

چند اور کتب جو اپنوں اور غیروں میں بہت مقبول ہوئیں مندرجہ ذیل ہیں۔

محمدی ریلیجن آف پرافٹس
MUHAMMAD THE SEAL OF PROPHETS

احمدیت، احیائے اسلام۔
Ahmediyyat the Renaissance of Islam

سیرت حضرت خلیفہ اول۔ اسلام میں عورت کا مقام۔ اسلام میں زنا کی سزا۔ اسلام اور ازدواجی حقوق۔ سؤر کا گوشت اور انسانی بیماریاں وغیرہ

ان کے علاوہ گزشتہ تھوڑے عرصہ میں حضور رحمہ اللہ کی سکیم کے مطابق سب سے پہلے لندن مشن نے دو لاکھ کی تعداد میں پمفلٹ "اسلام کیا ہے" دو لاکھ کی تعداد میں "احمدیت کیا ہے" اور ہزاروں کی تعداد میں "ڈیوائن گائیڈنس" شائع کر کے ملک کے طول و عرض میں تقسیم کئے گئے اور یورپ کے دیگر ممالک کو بھی بھجوائے گئے۔ ان فولڈروں سے تبلیغی اغراض بھی پوری ہوئیں اور جماعت کی تربیت بھی ساتھ ساتھ ہوتی گئی۔ یہ امر باعث خوشی ہے حضور رحمہ اللہ نے ان فولڈروں کو بہت پسند فرمایا۔ اور محترم امیر صاحب کو ہدایت فرمائی کہ تمام مشنز میں بھجوائے جائیں فولڈروں کے علاوہ حضور انور رحمہ اللہ کے بعض اہم خطبات کو بھی یہاں سے شائع کر کے جماعت میں تقسیم کیا گیا۔

یہ تمام کام اور سکیمیں اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتیں جب تک ان کو کامیاب بنانے کی متحدہ کوشش نہ ہو چنانچہ اس ضمن میں جماعت احمدیہ برطانیہ مجلس عاملہ جماعت احمدیہ برطانیہ مبارک باد کی مستحق ہے کہ جن کی کوششوں سے خدا تعالیٰ کا فضل ہم پر ہوا اور جماعت میں ایک بیداری کی لہر از سر نو پیدا ہوئی اور سب سے بڑھ کر ہمارے امیر مولانا شیخ مبارک احمد صاحب جنہوں نے بعد مشورہ نہ صرف مختلف سکیموں کو جاری فرمایا اور منظوری دی اور راہنمائی فرمائی بلکہ ذاتی دلچسپی لے کر ان کو کامیاب بنایا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک

تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے

وآخر دعوانا الحمد للہ رب العالمین

وقف جدید

ایک الٰہی تحریک ہے

کیا آپ اور آپ کے اہل و عیال اور آپ کی جماعت کے جملہ افراد (مرد، عورتیں، بچے اور بچیاں) اس الٰہی تحریک میں شامل ہیں؟

(ناظم وقف جدید)

ضروری اعلان

جملہ مربیان اصلاح وارشاد اپنے اپنے حلقہ کا جائزہ لے کر فوری طور پر رپورٹ کریں کہ آیا تمام جماعتوں کی طرف سے فارم تجدید بیعت پُر کر کے نظارت ہذا کو بھجوا دئے گئے ہیں اور اگر کسی جماعت یا مختلف مقامات پر رہنے والے افراد کسی وجہ سے ابھی تک فارم نہیں بھیج سکے تو بیعت فارم جلد از جلد بھجوا دیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

خاکسار کے چچا محترم منشی سراج الاسلام صاحب رکن جماعت احمدیہ احمد نگر بنگلہ دیش مورخہ ۲ اگست کو وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ آپ کی عمر بوقت وفات ۸۶ سال تھی آپ نے ۱۹۳۵ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے تھے۔ آپ جماعتی کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے اور بڑی دلچسپی اور دلجمعی کے ساتھ جماعتی خدمات بجالاتے اور جماعتی تقریب میں شامل ہونے کی کوشش کرتے آپ ایک مرتبہ جلسہ سالانہ ربوہ میں بھی شرکت کر چکے ہیں۔

احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے درخواست دعا ہے نیز پسماندگان کے لئے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل سے نوازے۔

(محمد انیس الرحمان سابق مبلغ انگلستان)

● ہمارے پھوپھی زاد بھائی مکرم ڈاکٹر غفور الحق خانصاحب مرحوم کی اہلیہ محترمہ صدیقہ صاحبہ مورخہ ۲۶ اگست کو قریباً ۱۱ بجے رات کراچی میں دل کا دورہ پڑنے سے وفات پاگئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

۲۸ اگست کو مرحومہ کے بیٹے محترم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب ان کی میت لے کر بذریعہ ہوائی جہاز ربوہ پہنچے، جہاں اسی روز نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں امیر صاحب مقامی کی ہدایت پر محترم صوفی غلام محمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم سلطان محمود صاحب انور سیکرٹری مجلس کارپرداز نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار لڑکیاں اور ایک لڑکا چھوڑا ہے آپ کی تمام اولاد شادی شدہ ہے۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز پسماندگان کے لئے بھی درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل بخشے۔ آمین۔

(خان عبدالرحمٰن۔ کوئٹہ)

● میری چچا زاد ہمشیرہ محترمہ رحمت بی بی بنت حاجی کریم بخش صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قمر آباد ضلع نواب شاہ (سندھ) تین سال بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۲۸ کو قمر آباد میں وفات پاگئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری مرحومہ ہمشیرہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

(صلاح الدین قمر (دارالقمر) دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)

قریشی محمد اسد اللہ صاحب کاشمیری کا انتقال

از مولانا شیخ نور احمد منیر ربوہ

مکرم قریشی محمد اسد اللہ صاحب کاشمیری سلسلہ کے اُن ممتاز خدام میں سے تھے جو بہت دیر کے بعد آئے مگر کئی خدام سے وہ آگے نکل گئے اُن کی قلم قلم سیال۔ علمی ذوق۔ ریسرچ اور کتب کی ورق گردانی کرنا ان کا مخصوص مشغلہ تھا۔ ربوہ میں جب کبھی وہ رخصت پر آتے تو میں اُن کو لائبریری میں کتب کی ورق گردانی کرتے ہوئے دیکھتا اور وہ اسی میں اپنی لذت اور دلچسپی سمجھتے اُن کے مضامین لکھنے کا طریقہ یہ تھا کہ وہ مقررہ مضمون کے لیے پہلے مطالعہ کرتے اور ساتھ ساتھ حوالہ جات لکھ لیا کرتے تھے اور بعد ازاں وہ اس مضمون پر قلم اٹھاتے تھے۔ قبولِ احمدیت سے پہلے انہوں نے کئی کتب اور رسالے تحریر کئے اور احمدیت میں داخل ہونے کے بعد انہوں نے کئی کتب تصنیف کیں۔ مضامین لکھے اور فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے دیئے جانے والے تین انعام بھی حاصل کئے۔ ان کی کتب ظہورِ دجال اور ظہور مہدی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ قریشی صاحب موصوف نے بڑی عرق ریزی اور پورے لگن سے اس کتاب کو تالیف کیا۔ آپ کی کتب میں مطالعہ قرآن کی بھی روح ہے اور مطالعہ بائیبل کی بھی روح ہے اور مذاہب عالم کی تاریخ پر بھی ان کا مطالعہ معلوم ہوتا ہے۔ قریشی صاحب کے ساتھ مجھے بعض سفروں میں بھی جانے کا اتفاق ہوا ہے۔ آپ تقریر بڑے اطمینان اور پورے علمی ذوق سے کرتے اور مضمون کی ترتیب اخیر وقت تک قائم رہتی۔

مکرم حضرت قاضی محمد نذیر صاحب فاضل مرحوم کی صحبت نے آپ کو چار چاند لگا دیئے تھے اور ان کے ساتھ آپ کو کچھ عرصہ کام کرنے کا اتفاق ہوا اور اس وجہ سے بھی اُن کے تحریری کام میں تحقیق کا حصہ پایا جاتا ہے مضمون کو ایسے انداز سے ترتیب دیتے کہ باہمی ربط قائم رہتا اور دلچسپی آخر تک قائم رہتی۔ آپ نے پاکستان کے کئی شہروں میں کام کیا۔ بالخصوص آزاد کشمیر میں گلگت میں کافی عرصہ کام کیا اور وہاں آپ نے نقوش جاوداں چھوڑے۔ جہاں گئے وہاں درس قرآن جاری کیا۔ چھوٹے بچوں کو قرآن کریم پڑھاتے خواتین کی تربیت میں بھی نمایاں کام کیا۔ اعتراضات کے جواب دینے میں کافی محنت کرتے مجھے ان کی وفات سے انتہائی صدمہ ہوا ہے ایک مخلص عالم باعمل محقق مصنف، کامیاب مربی کا انتقال اثر چھوڑے بغیر نہیں رہتا۔

اللہ تعالیٰ ہی آپ کے پس ماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

العین تدمع والقلب یحزن
ولا نقول الا ما یرضی بہ ربنا
انا للہ وانا الیہ راجعون
اے خدا ایں تربتِ او ابرِ رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمالِ فضل در بیت النعیم

درخواست ہائے دعا

مندرجہ ذیل درخواست ہائے دعا موصول ہوئی ہیں۔

۱۔ محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ آف قیام پور کے چھوٹے بھائی مکرم ارشاد احمد صاحب کا سول ہسپتال لاہور میں ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے۔

۲۔ مکرم نذر محمد صاحب نواب شاہ کی دیگچی کا ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے۔ جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔

۳۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب A-۱/۸ شادمان روڈ لاہور کے چھوٹے بیٹے عزیز وحید احمد صاحب کی دائیں ٹانگ میں موٹر سائیکل سلپ ہو جانے سے فریکچر ہوگیا ہے۔ اپریشن کے ذریعہ علاج کیا گیا ہے۔

۴۔ مکرم محمد اسلم صاحب ایاز کی امی جان بوجہ کینسر شدید بیمار ہیں۔ ان دنوں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ لیکن علاج کے باوجود افاقہ کی صورت نظر نہیں آرہی

۵۔ مکرم محمود احمد صاحب عارف دارالصدر غربی ربوہ کے نانا جان محترم کیپٹن محمد اسلم صاحب گھر میں پھسل کر گر جانے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ ان کے کولہے کی ہڈی پر چوٹ آئی تھی۔ اور گوشت بھی پھٹ گیا تھا۔

۶۔ محترم محمد شفیع ہاشمی صاحب کراچی اعصابی درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ گھٹنے میں شدید درد ہے۔ جس کی وجہ سے سوزش ہوگئی ہے۔ نیز گھریلو پریشانیوں سے بھی دوچار ہیں۔

۷۔ مکرم نیاز احمد صاحب بٹ پشاور دو ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ نیز مکرم مولوی خلیل الرحمٰن صاحب گلے کے علاج کے لئے امریکہ گئے ہوئے ہیں۔

لجنہ اماء اللہ ضلع سرگودھا متوجہ ہوں

۲۴ ستمبر بروز جمعہ ۹ بجے صبح لجنات اماء اللہ ضلع سرگودھا کی ضلعوار میٹنگ بر مکان ڈاکٹر عبداللطیف صاحب ۱۲۵ سی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا منعقد ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ۔

شہر اور تمام دیہات کی صدر صاحبات اور سیکرٹریان کاپی پنسل لے کر وقت مقررہ پر پہنچ جائیں

(خورشید بیگم
جنرل صدر لجنہ شہر و ضلع سرگودھا)

تعلیم القرآن کلاس کے بارہ میں تاثرات پر مشتمل خطوط جلد بھجوائیں

دس بہترین خطوں پر نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) انعام دیگی

وہ تمام طلبہ اور طالبات جنہوں نے اس دفعہ فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ربوہ میں شرکت کی تھی ان سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ کے نام اپنے اپنے تاثرات اور آئندہ کے لیے تجاویز بھجوائیں۔ اس طرح کے تمام خطوط میں سے دس ایسے خطوط منتخب کئے جائیں گے جو سب سے زیادہ مؤثر اور معیاری سمجھے جائیں گے۔ نظارت ہذا ایسے خطوط لکھنے والے طلبہ اور طالبات کو خاص انعامات دیگی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ان کے اسماء دعا کے لیے بھجوائے جائیں گے اور ان کی اشاعت کی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

مجلس شوریٰ انصار اللہ کیلئے تجاویز بیس ستمبر ۱۹۸۲ء تک مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں

قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

فہرست وصولی چندہ مہمانخانہ مستورات

چندہ مہمانخانہ مستورات میں جن بہنوں نے ستمبر ۱۹۸۱ء سے سو سے زائد رقم کی ادائیگی کی ہے ان کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں مہمانخانہ میں ابھی بہت سے کام باقی ہیں اس لیے لجنات ابھی اس چندہ کو جاری رکھیں لیکن زیادہ زور ان خواتین پر دیں جنہوں نے اب تک اس مد میں چندہ نہیں دیا۔ یا کم دیا ہے اور زیادہ دینے کی استطاعت رکھتی ہیں۔ مثلاً نام کندہ کروانے کے لیے ۳۰۰/- کی ادائیگی ضروری ہے۔ اگر کسی بہن نے ڈیڑھ سو یا دو سو دیا ہے تو اس کو تحریک کریں کہ وہ اپنا چندہ ۳۰۰/- روپے تک بڑھا دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سبکو زیادہ سے زیادہ قربانی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مکرمہ	ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ شریف احمد صاحب	لاہور	۳۰۰/-
"	امۃ المتین صاحبہ اہلیہ بشارت احمد صاحب	باندھی	۳۱۳/-
"	شاہدہ بیگم صاحبہ بنت شریف احمد صاحب	لاہور	۳۰۰/-
"	زبیدہ بیگم صاحبہ	دوڑ، نوالبشاہ	۱۰۰/-
"	شاہدہ صاحبہ	" "	۱۰۰/-
"	راشدہ صاحبہ	" "	۱۰۰/-
"	نصرت جہاں صاحبہ	خوشاب	۲۰۰/-
"	امۃ العزیز صاحبہ	گگومنڈی	۳۰۰/-
"	نعیمہ یعقوب صاحبہ	کراچی	۱۲۵/-
مکرم	لیفٹیننٹ کرنل رفیق احمد صاحب	جہلم چھاؤنی	۱۰۰/-
مکرمہ	زاہدہ بھوتو صاحبہ	لاہور	۲۰۰/-
"	شمیم لطیف صاحبہ	پشاور	۳۰۰/-
مکرم	محمد الدین صاحب از طرف والدہ مرحومہ برکت بی بی صاحبہ	دارالرحمت غربی	۳۰۰/-
مکرمہ	طاہرہ امجد صاحبہ	دارالبرکات	۲۰۰/-
"	صادقہ کریم صاحبہ از طرف والدہ مرحومہ نواب بیگم صاحبہ		۳۰۰/-
"	ناصرہ لبنیٰ صاحبہ	قیادت ۱ کراچی	۵۰۰/-
"	امۃ السلام صاحبہ از طرف والدہ مرحومہ حمیدہ بیگم صاحبہ	جرمنی	۳۰۰/-
"	انیسہ مرزا صاحبہ	کیلگری	۳۰۰/-
"	فرحت راجہ صاحبہ	"	۳۰۰/-
"	بشریٰ الیاس صاحبہ	"	۳۰۰/-
"	محمودہ بیگم صاحبہ	قیادت ۳ کراچی	۳۰۰/-
"	ڈاکٹر امۃ الحفیظ صاحبہ	کیلگری	۳۰۰/-
"	امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ عزیز اللہ صاحب	سرگودھا	۱۰۰/-
"	عابدہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ افتخار احمد صاحب	"	۲۰۰۰/-
"	مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب بٹ	چونڈہ	۳۰۰/-
"	آمنہ بیگم صاحبہ	بلال پور	۲۰۰/-
"	اللہ رکھی صاحبہ اہلیہ بابو فقیر علی صاحب	دارالیمن ربوہ	۲۰۰/-
"	خدیجہ بیگم صاحبہ	انڈونیشیا	۲۵۰/-
مکرم	ڈاکٹر عبدالغفور صاحب منجانب والدہ مریم بی بی صاحبہ	سرگودھا	۳۰۰/-
مکرمہ	امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ صالح محمد خالد صاحب	دارالصدر جنوبی	۱۰۰/-
"	زبیدہ چوہدری صاحبہ اہلیہ عبدالغنی صاحب	کویت	۳۶۰۰/-
	از طرف مکرمہ حفیظہ تلقین مرحومہ	سیالکوٹ	۳۰۰/-
	" " عزیزہ بودا شعار	"	۳۰۰/-
"	عفت سعیدہ صاحبہ	دارالرحمت غربی	۳۰۰/-
"	قمر النساء صاحبہ اہلیہ رانا شمشاد صاحب	" وسطی	۳۰۰/-
"	فراست فاروق صاحبہ	کوئٹہ	۳۰۰/-
"	بیگم الیس۔ بی ملک صاحبہ	اسلام آباد	۱۰۰/-
"	بیگم زبیدہ مقبول صاحبہ	"	۱۰۰/-
"	نصیرہ شریف صاحبہ	گگومنڈی	۲۰۰/-
مکرمہ	امۃ الرفیق صاحبہ اہلیہ فلاح الدین صاحب	سیالکوٹ	۳۰۰/-
	از طرف مکرمہ احمد بی بی صاحبہ مرحومہ	پنڈی بھٹیاں	۳۰۰/-
"	امۃ الرشید عابدہ زبیری صاحبہ	گوجرانوالہ	۳۰۰/-
"	بیگم صاحبہ چغتائی صاحب	ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۰۰/-
"	نصرت بیگم صاحبہ	قیادت ۴ کراچی	۲۶۰/-
"	پروین اختر صاحبہ بنت میاں شریف احمد صاحب	جھنگ صدر	۲۰۰/-
"	ذکیہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر محمد دین صاحبہ	سیالکوٹ	۳۰۰/-
"	بشریٰ تبسم صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب	چک ۴۳۳ ج ب دھیرکے	۳۰۰/-
"	امۃ الحی بشریٰ صاحبہ	دارالعلوم وسطی	۲۰۰/-
"	بیگم کڑک صاحبہ	اسلام آباد	۱۰۰/-
"	بشریٰ بیگم صاحبہ	بورلوالہ	۱۰۰/-
"	عاشفہ صاحبہ	گگومنڈی	۴۶۳/-
	لجنہ اماء اللہ	دوڑ۔ نوالبشاہ	۵۰۰/-
	لجنہ اماء اللہ	جہلم	۲۰۰/-
	" " "	کراچی قیادت ۷	۱۰۰/-
	" " "	اسلام آباد	۶۵۰/-
	" " "	نوالبشاہ	۲۰۰/-
	" " "	راولپنڈی	۷۱۸/-
	" " "	سیالکوٹ	۶۰۰/-
	" " "	بشیر آباد	۵۰۰/-
	" " "	کیلگری	۳۰۰/-
	" " "	لاہور	۳۴۱۷/-
	" " "	حویلی مجوکہ	۱۰۰/-
	" " "	شیخوپورہ	۱۱۰/-
	" " "	ملتان	۱۰۰/-
	" " "	حبیب آباد	۴۰۰/-
	" " "	چک ۸۸ فیصل آباد	۱۷۵/-
	" " "	بدوملہی	۲۶۰/-
	" " "	نیی سرروڈ	۱۰۰/-
	" " "	کوئٹہ	۳۰۷/-
	" " "	جھنگ	۳۰۰/-

تعاونوا علی البر والتقویٰ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

"میں نے گذشتہ جلسہ سالانہ پر وقف جدید کی تحریک کی تھی یہ تحریک بھی ایسی ہی ہے کہ اس میں حصہ لینا تعاونوا علی البر والتقویٰ (تم نیکی اور تقویٰ کے کاموں) میں (ایک دوسرے کی مدد کرو) کے مطابق ہے۔ اور اس میں کسی طرح روک بننے والا ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان (اور گناہ اور زیادتی کی باتوں) میں (ایک دوسرے کی) مدد نہ کیا کرو) کے ماتحت آتا ہے۔ (الفضل ۲۱ جنوری ۱۹۵۸ء)

(ناظم ارشاد وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقارِ عمل ہے وقارِ جماعت

قائدینِ کرام ۲۴ ستمبر کو مثالی وقارِ عمل منانا نہ بھولیں!

مہتمم وقارِ عمل

خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بجلی کی روکی بندش کا تکلیف دہ سلسلہ

ربوہ میں بجلی کی روکی بندش اور طویل وقفوں سے تعطل کا تکلیف دہ سلسلہ کئی روز سے جاری ہے۔ مورخہ ۱۲ ستمبر کو بھی صبح بجلی بند رہی۔ اس گرمی کے موسم میں جبکہ پنکھے کے بغیر چند لمحے بھی گذارنا ممکن نہیں ہے دوپہر کو اور رات کے وقت کئی کئی گھنٹے بجلی کا غائب ہو جانا، گھروں دفتروں اور تجارتی اداروں میں بڑی تکلیف کا موجب ہے گھروں میں طالب علموں کی پڑھائی کا حرج ہو رہا ہے اور گرمی کی تکلیف علیحدہ ہے۔ اس سلسلے میں جب ربوہ کے ایس ڈی او صاحب کو شکایت کی جاتی ہے تو کوئی توجہ نہیں دیتے اور سراسر عدم تعاون کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اہل ربوہ اس تکلیف دہ صورت حال پر احتجاج کرتے ہیں اور اس کے فوری ازالے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

BORAS سے روانہ ہو کر پونے تین بجے مالمو پہنچے۔

احباب جماعت مالمو نے حضور کی خدمت میں استقبالیہ ایک خوبصورت ہوٹل میں دیا۔ جو کہ پانی کی ایک بلند ٹیکری پر واقع ہے اور جہاں سے سارے شہر کا منظر بہت خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔ دوپہر کا کھانا حضور نے تمام احباب کے ساتھ مل کر تناول فرمایا۔ مالمو سے ۳۵ کلومیٹر دور مکرم عبدالرؤف خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت مالمو مکرم مصطفےٰ کامل جامع مصری احمدی اور مکرم مسعود بٹ صاحب نے حضور کا استقبال کیا۔ کھانے سے فارغ ہو کر حضور نے نمازیں پڑھائیں۔ بعدہٗ مکرم بابر محمود ابن مکرم مصطفےٰ محمود صاحب نے تلاوت کی۔ مکرم عبدالرؤف خان صاحب نے جماعت کا مختصر تعارف کروایا۔ اس موقعہ پر ہمارے چند گیمبین اور نائیجیرین احمدی حاضر تھے۔ حضور نے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا اور جماعت کے احباب کو اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں ادا کرنے کی تلقین فرمائی۔ شام کو ۴½ بجے حضور نے تمام افراد جماعت سمیت پُرسوز دعا فرمائی۔

احمدی بہنوں نے حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ مدظلہا سے ملاقات کی۔ حضور نے بھی خواتین سے ملاقات کی اور ان کے بچوں سے اظہار شفقت فرمایا۔ یہاں سے روانہ ہو کر حضور نے LIMHAMN سے کوپن ہیگن کے لیے فیری لینا تھی سوا پانچ بجے شام حضور فیری پر تشریف لے گئے۔ گوتھن برگ سے حضور کے قافلہ کے ساتھ مکرم میر عبدالقدیر صاحب، مکرم نصیر الحق صاحب مکرم محمود ورک صاحب، مکرم رانا جمیل احمد صاحب مکرم شہود الحق صاحب مکرم مبشر سعید صاحب اور خاکسار کو مالمو تک جانے کا شرف حاصل ہوا۔

شکریہ احباب: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کو کامیاب بنانے کے لیے جن احباب و خواتین نے مشن کے ساتھ خاص تعاون کیا ان کے نام شکریہ اور درخواست دعا کے ساتھ لکھے جا رہے ہیں۔ کھانا وغیرہ تیار کرنے میں مکرم مسعود احمد صاحب ابن مکرم حی مایم صادق صاحب لوہاور اور انکی اہلیہ صاحبہ، مکرم شیخ طاہر احمد صاحب، مکرم جاوید راجپوت صاحب مع اہلیہ صاحبہ، مکرم مرزا مولود بیگ صاحب خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں۔ کھانا کھلانے والوں میں مکرم مرزا مسعود احمد صاحب، مکرم مشہود الحق صاحب، مکرم شیخ الطاف الرحمٰن صاحب شکریہ کے مستحق ہیں۔ پریس نمائندگان کا خیال رکھنے میں مکرم عبدالماجد ظفر، مکرم راشد ظفر شکریہ کے قابل ہیں مشن کے کاموں میں گاڑی پیش کرنے کے سلسلہ میں مکرم مبشر سعید صاحب اور مکرم نعیم چوہدری صاحب خاص شکریہ کے قابل ہیں۔

مکرم مرزا مولود بیگ صاحب اور مکرم محمود احمد ورک صاحب نے مشن ہاؤس کے لیے ایک خوبصورت صوفہ خریدنے میں معاونت کی اللہ تعالیٰ دونوں بھائیوں کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔

مالمو میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعوت استقبالیہ کے سلسلہ میں مکرم عبدالکریم مون صاحب اور مکرم منیر احمد چوہدری صاحب نے بہت محنت سے کام کیا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ مسجد ناصر کی تزئین کے سلسلہ میں مکرم نصیر الحق صاحب، مکرم مشہود الحق صاحب اور مکرم میر عبدالقدیر صاحب نے بہت جانفشانی سے کام کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان تمام احباب کو اپنے خاص فضلوں کا وارث بنائے اور ان کی صحتوں میں برکت دے۔

خادم مسجد کی ضرورت

مسجد مبارک ربوہ میں ایک خادم مسجد کی ضرورت ہے عمر چالیس سال سے زیادہ نہ ہو صحت اچھی ہو۔ سائیکل چلانا جانتا ہو معمولی لکھ پڑھ بھی سکتا ہو۔ خوش الحانی سے اذان دے سکتا ہو۔ ۲۳۵/- روپے ماہوار بالمقطع کے علاوہ دیگر مراعات مثلاً گندم۔ امداد موسم سرما۔ وغیرہ دی جائیں گی۔

خواہشمند احباب اپنی درخواست کیساتھ جماعت کے امیر یا صدر جماعت کی تصدیق شامل کریں۔ (ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

بقیہ: سویڈن

اور چندوں کی ادائیگی کے متعلق احباب و خواتین کو توجہ دلائی اور اس بات پر زور دیا کہ شرح کے حساب سے ہر کمانے والا مرد اور عورت چندہ ادا کریں۔ اگر کسی کو مجبوری ہو اور وقتی طور پر یا شرح چندہ نہ دے سکتا ہو تو اپنے حالات خلیفۃ المسیح کو لکھ کر اجازت حاصل کرے۔ حضور نے احباب کی تربیت کے متعلق بھی ضروری ارشادات فرمائے۔ یہ مجلس عرفان قریباً ۳ گھنٹے جاری رہی۔ بعدہٗ حضور کی خدمت میں درخواست تجدید بیعت کے متعلق کی گئی جس کو حضور نے منظور فرماتے ہوئے تمام افراد جماعت سے دستی بیعت لی۔ تجدید بیعت کا یہ منظر بہت رقت آمیز تھا۔ تمام مرد و زن حضور کے ساتھ بیعت کے الفاظ دہراتے ہوئے زار و قطار رو رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہماری یہ بیعت قبول فرمائے اور ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے۔

مجلس شوریٰ کا انعقاد

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کے دوران ہر ملک میں جماعت کی شوریٰ کا افتتاح حضور نے فرمایا اور اس کی صدارت خود فرمائی۔ حضور کی معاونت مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت شیخوپورہ نے کی۔ حضور نے فرمایا کہ اس قسم کی شوریٰ کم از کم ایک یا دو سال میں ضرور ہوا کرے۔ جس میں تبلیغی تربیتی اور مالی امور پر آراء پیش ہوں اور احباب اس میں شامل ہوں۔ چنانچہ اس موقعہ پر مکرم عبدالماجد ظفر۔ مکرم محمود احمد ورک۔ مکرم مرزا مسعود احمد، مکرم مبشر سعید، مکرم شہود الحق مکرم شعیب موسیٰ اور مکرم احمد عودہ صاحب نے مختلف آراء پیش کیں جن کو حضور نے سراہا کہ بعض تجاویز بہت کارآمد اور مفید ہیں۔ ان کی عملی شکل جماعت کو پیش کرنی چاہیئے اس مجلس شوریٰ میں زیادہ طور پر تبلیغی معاملات زیر بحث آئے۔

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے بھی اپنے خیالات کا اظہار شوریٰ میں کیا۔ مجلس شوریٰ کی کارروائی ½۱ گھنٹہ جاری رہی۔ بعد میں حضور نے مغرب و عشاء کی نمازیں پڑھائیں اور پھر تمام احباب سے علیحدہ علیحدہ مشن ہاؤس کے ڈرائینگ روم میں ملاقات فرمائی۔ احباب نے اپنے بچوں سمیت حضور کے ساتھ تصاویر اتروائیں۔ اور اپنے ذاتی حالات بیان کر کے دعا کی درخواست کی۔

قریباً ۱۱ بجے حضور نے مسجد کے ہال میں تشریف لا کر کھانے میں شمولیت فرمائی جس میں تمام احباب شامل ہوئے۔ مشورات کے لئے علیحدہ ہال میں انتظام تھا جس میں حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ بیگم صاحبہ نے لجنہ کے ساتھ مل کر کھانا تناول فرمایا۔ بعض احباب جو سٹاک ہلم سے آئے تھے۔ انہوں نے حضور سے اجازت حاصل کی۔ حضور نے دعاؤں کے ساتھ ان کو رخصت فرمایا۔

۱۰ اگست کو حضور نے فجر کی نماز باجماعت ادا فرمائی۔ ناشتہ سے فارغ ہو کر آج حضور کی مالمو جماعت سے ملاقات تھی اور پھر مالمو سے کوپن ہیگن تشریف لے جانا تھی۔ مکرم نور الحق صاحب جو کہ مسجد کے قریب رہتے ہیں۔ انہوں نے حضور کی خدمت میں گزارش کی کہ ان کے گھر تشریف لے جا کر برکت بخشیں حضور ان کی درخواست قبول فرماتے ہوئے چند منٹ کے لئے ان کے گھر تشریف لے گئے۔

½۹ بجے حضور کا قافلہ مالمو کے لئے روانہ ہوا۔ راستہ میں مکرم محمود ورک صاحب کی درخواست پر حضور کچھ دیر کے لئے BORAS ان کے گھر بھی تشریف لے گئے۔ سوا گیارہ بجے

سپین کی مسجد کے بابرکت افتتاح کے موقعہ پر ہم دنیائے احمدیت کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

منجانب

طائم ٹیلرز لیڈیز اینڈ جنٹس (سپیشلسٹ)

کالج روڈ - ربوہ

بواسیر وغیرہ کی دوائیں

PILES CURE — بواسیر خونی و بادی
Hemorrhoids Cure — مقعدی، سخت مسے
Hemorrhage Cure — بہت زیادہ خون نکلے
Fissure Cure — چیر اور کشاؤ
PROLAPSUS CURE — گوہے نکلنا
ANUS ITCH CURE — خارش مقعد
FISTULA CURE — ناسور، بھگندر
CONSTIPATION CURE — دائمی قبض
FLATULENCE CURE — گیس، ہوا، ریاح

ایک سے زیادہ کیمیکل اشیاء بھی استعمال ہو سکتی ہیں کیمسٹوں سے رجوع کریں۔ پالز انجکشن۔ ریکٹل ڈاک سے ریکوزٹ۔ فری فری۔

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ گول بازار ربوہ فون 606 607

سٹاکسٹس

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ چوک انارکلی لاہور
لاہور: افضل میڈیکل سٹور خان روڈ چوک قیم خانہ
لاہور: خان برادرز میڈیکل سٹور شاہ عالمی مارکیٹ روڈ
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
خانیوال: شاہ کلینک نزد ریلوے اسٹیشن